رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
LUCKNOW (CITY) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8948 سال:25 شمارہ نمبر:8948 21/ذی الحجہ 1445ھ جمعہ «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار
Friday 28 June 2024

اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

تروانند پورم، (ایجنسیاں)

سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں خلائی سائنسداں نامبی نارائنن کو مبینہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں 5 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ذرائع کے مطابق تروانت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرالہ کے سابق ڈی جی پی سیمت 5 افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت کے سابق ڈی جی پی سی میتھیو سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آئی بی آر بی شری کمار سابق انسپکٹر ایس وجین ڈی ایس پی کے کے جوشوا اور پی ایس جے پرکاش کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں مجرمانہ سازش (120-بی) کے جرم کو جھوٹی دستاویز کے ساتھ پھنسانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193)، رضا کارانہ طور پر تکلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330، فیمرہ کے تحت دائر کی گئی تھی۔ مئی 2021 میں، سپریم کورٹ کی ہدایت پر سی بی آئی نے کیرالہ کے اس سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا، جنہوں نے نامبی نارائنن کو پھنسایا تھا۔ سپریم کورٹ نے یہ حکم جسٹس (ریٹائرڈ) ڈی کے جین کی قیادت والی انکوائری کمیٹی کی رپورٹ پیش کیے جانے کے بعد دیا تھا۔ اس سے قبل 15 اپریل 2021 کو اپنے فیصلے میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ 1994 کے جاسوسی کیس میں سزا یافتہ پولیس افسران کے کردار کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کی رپورٹ سی بی آئی کو موصول ہو گئی جائے۔ مالدیپ کی شہری رشیدہ کو اسرو کے سائنسداں کے ساتھ جاسوسی کا معاملہ سامنے آنے کے بعد تروانت پورم میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس گرفتاری کے بعد اکتوبر 1994 میں کیرالہ پولیس نے 2 کیس درج کیے تھے۔

ایمرجنسی کا نفاذ آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ

عام بجٹ ہوگا مستقبل رخی ☐ کشمیر کے انتخابات عالمی پروپیگنڈے کا جواب ☐ پیپر لیک پر قدم اٹھانے کی ضرورت ☐ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ کا خطاب

نئی دھلی، (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کئی بار حملہ کیا گیا ہے لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ہمارے آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منصفانہ ہونے اور جمہوریت کیلئے خطرہ جیسے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو ملی شعور کا مقصد سمجھتی ہے۔ اسی لیے اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد بھی کئی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔

❖ انسانیت کو بچانے میں ہمارا ملک ہندوستان سب سے آگے
❖ مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری
❖ حکومت ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی
❖ مزدوروں کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانا حکومت کی ترجیح

سی 27 جون سے اور 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی آئین پر براہ راست حملے کا سب سے بدا ور بے باب تھا۔ پھر پورے ملک میں کہرام مچ گیا۔ لیکن ملک نے ایسی غیر آئینی طاقتوں پر کھلا مظاہرہ کیا، کیونکہ جمہوریت کی روایات ہندوستان کے مرکز میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عام انتخابات کے دوران اپوزیشن نے آئین کے تحفظ کو بڑا ایشو بنایا تھا اور لوک سبھا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر حلف اٹھایا۔ محترمہ مرمو آئینی عہدہ پر فائز تیسری شخصیت ہیں، جنہوں نے ایمرجنسی کو ہندوستانی جمہوریت پر ایک بڑا حملہ قرار دیا ہے۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ نے بھی عوامی فورمز میں 1975 کی ایمرجنسی کو ایک بڑا آئینی بحران قرار دیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان بطور جمہوریہ 75 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین پچھلی دہائیوں میں ہر جشنج اور ہر احتان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بنا، رہا تھا، تب بھی دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں، جو ہندوستان کو ناکام بنانا چاہتی تھیں۔ ہندوستان کو کچھ طرز حکمرانی کا ذریعہ نہیں سمجھتی، بلکہ تم اس بات کو یقینی بنانے کی کوششیں کر رہے ہیں کہ ہمارے آئین کو ہماری شعور کا حصہ بنایا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے انسانی بنیاد پر ترقی کے ہندوستانی نمونے کے وژن کو بدلتے ہوئے عالمی نظام کے دور میں دنیا کیلئے ایک نیا متبادل قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات کے ساتھ ساتھ ایشیا سے انسانیت کے تحفظ میں مدد کرے گا۔ یورپ تک یہ یکطرفی دنیا بڑھا کر 21 ویں صدی کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 21 ویں صدی کی اس تیسری دہائی میں عالمی نظام ایک نئی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں سے آج ہندوستان ایک عالمی بھائی کے طور پر دنیا کو نیا اعتماد دے رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نظنظر کی وجہ سے ہندوستان آج کسی بھی بحران میں پہلا جواب دینے والا اور گلوبل ساؤتھ کی بلند آواز بن گیا ہے۔ کورونا کا بحران ہو، زلزلہ جیسا کوئی سانحہ ہو یا جنگی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے میں سب سے آگے رہا ہے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ ہم سب نے گزشتہ کیا ہے کہ کئی ملکوں میں ہندوستان کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے شروع میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا کامیابی کا ذکر کیا۔ اس تناظر میں انہوں نے وادی کشمیر میں ووٹنگ کے نئے ریکارڈ کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں ووٹنگ کا کئی دہائیوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے اور وہاں کے لوگوں نے جموں و کشمیر کے بارے میں دنیا میں پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ صدر نے کہا کہ وادی کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں ہم نے بندوق ہٹاتوں کے درمیان صرف گرنیڈ آتے دیکھا ہے۔ ہندوستان کے دشمن اسے جموں و کشمیر کی رائے سمجھ کر عالمی فورمز پر پروپیگنڈہ کرتے رہے لیکن اس بار وادی کشمیر نے ملک اور دنیا کی برائیں عالمی پروپیگنڈہ مہم کا مناسب جواب دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ کا خطاب

❖ دفاعی شعبے میں خود انحصاری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا
❖ انتخابی نتائج سرکار کی خدمات اور گڈ گورننس پر عوام کی مہر
❖ ترقی یافتہ ممالک کے برابر ہونے کیلئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر حکومت کا زور
❖ 2036 کے اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے ہندوستان

دروپدی مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو موجودہ حکومت کے 10 سال کی خدمات اور گڈ گورننس کی مہر قرار دیا اور اراکین پارلیمنٹ سے ہم وطنوں کی خواہشات کی تکمیل کیلئے کام کرنے کی اپیل کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا چرچا ہو رہا ہے۔ ملک کے عوام نے مسلسل تیسری بار مستحکم اور واضح اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی ہے۔ ملک میں 6 دہائیوں کے بعد ایسا ہوا ہے کہ کوئی حکومت مسلسل تیسری بار اکثریتی جیت کر واپس آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب ہندوستان کے لوگوں کی خواہشات بلند ترین سطح پر ہیں، لوگوں نے مسلسل تیسری بار میری حکومت پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔

(بقیہ صفحہ 9 پر)

مختصر خبریں

بہار میں دوسری جگہ کا مال برداشت نہیں: اشونی

پٹنہ ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات 2024 میں نکت نہ ملنے پر بہار بی جے پی کے سینئر لیڈر اشونی کمار چوبے کے سمبر کا بیان آنے کے بعد کہا کہ اشونی چوبے نے بہار بی جے پی کے ریاستی صدر اور اتحادی پارٹنر نتیش کمار کے خلاف محاذ کھول دیا۔ اشونی چوبے کے ایک بیان نے بہار سے لے کر دہلی تک سیاسی ہلچل پیدا ہو گئی۔ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر انہوں نے کہا کہ دوسری جگہوں سے دراندازی مطلوب نہیں ہے۔ اشونی چوبے نے کہا کہ بہار میں بی جے پی کی قیادت میں ہی بہار کی صدر بنانا چاہئے۔ یہ بات میں نے پارٹی کو بھی بتائی ہے۔ بی جے پی کو پوری اکثریت کے ساتھ تنہا آنا چاہئے اور اپنے اتحادیوں کے ساتھ سرکار بنانا چاہئے۔ اشونی کمار نے کہا کہ نتیش کمار کے ساتھ تھے اور چل رہے ہیں۔ ہم نتیش کمار کے ساتھ ہی آگے بڑھیں گے۔ وزیر داخلی کون ہوگا یہ انتخابات کے بعد کہا جائے گا اور اس کا فیصلہ پارٹی اور مرکز کی قیادت کرے گی لیکن بہار میں بی جے پی کو اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑنا چاہیے۔ بہار بی جے پی کے سربراہ سمراٹ چودھری کا نام لیے بغیر اشونی نے کہا کہ پارٹی میں دوسری جگہوں سے دراندازی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم شیاما پرساد مکھرجی، اٹل، اڈوانی اور جوشی کے اصولوں کو کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔

بہار میں پھر پل گرا ☐ 10 دنوں میں چوتھا واقعہ

کشن گنج ، (ایجنسیاں) بہار میں پلوں کے گرنے کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ ایک اور پل گرنے سے پوری ریاست میں کہرام مچ گیا۔ 10 دنوں میں پل گرنے کا یہ چوتھا واقعہ ہے۔ اررید سیوان اور موتیہاری کے بعد کشن گنج ضلع میں بھی پل گر گیا۔ ماسوں آدمی کے ساتھ ہی بہار میں بن رہے اور ناولوں پر بنائے گئے پل گرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ کھمرات کوشن گنج ضلع میں ایک 13 سال پرانا پل گر گیا۔ یہ پل جنیپ مسرور دل روڈ اسکیم کے تحت بنایا گیا تھا، جس سے دس آس پاس کے گاؤں کے 40 ہزار لوگوں کا آنا جانا تھا۔ یہ پل سیلابی پانی میں بہہ گیا جس کی وجہ سے گاؤں کی آمد و رفت متاثر ہوئی۔ بارش کے باعث ندی میں پانی کی سطح بڑھ گئی، جس سے پل کا ایک ستون ٹوٹ گیا اور پورا پل پانی میں دھنس گیا۔

اڈوانی کی حالت بہتر ☐ ایمس سے ڈسچارج

نئی دھلی، (ایجنسیاں) سابق نائب وزیر اعظم اور بی جے پی کے سینئر لیڈر ال کرشن اڈوانی کو ان کی خراب صحت کی وجہ سے کل رات دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) میں داخل کرایا گیا تھا اور آج انہیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ممتاز اڈوانی (96) کو پیشاب کے دوران جلن کی شکایت کے بعد بدھ کی رات تقریباً 11 بجے ایمس لے جایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایمس کے ڈاکٹر کی ٹیم ریٹائرمنٹ کی پارٹی میں نگرانی کر رہے تھے اور ان کی حالت بہتر ہوئی اور وہ اچھا ہے۔ ڈسچارج ہو کر گھر واپس آگئے۔ ممتاز اڈوانی کافی عرصے سے بڑھاپے سے متعلق صحت کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں اور انہوں نے عوامی تقریب میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ عام طور پر اڈوانی کا گھر پر معائنہ کرتے ہیں، لیکن کل رات یورین انفیکشن کی شکایت کے بعد انہیں ایمس لے جایا گیا تھا۔

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل اور مہنگائی کا ذکر نہیں: کھرگے

نئی دھلی، (یو این آئی)

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا کہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ محترمہ مرمو کے خطاب کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم ہرممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کے خلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے (400 پار کرنے) کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ مانتے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں، جیسے

گھوٹالے کو بے نقاب نہیں کیا جائے گا۔ پچھلے 5 برسوں میں این ٹی اے کے ذریعے کرائے گئے 66 بھرتی امتحانات میں سے کم از کم 12 پیپر لیک ہوئے اور دھاندلی سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ مانتے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں، جیسے اور بے روزگاری دور کرنے کی کوئی ٹھوس پالیسی تقریر میں سامنے نہیں آئی۔ مسئلہ صرف بات چیت سے حل نہیں ہو سکتا، اس کیلئے فیصلہ کن اقدامات کرنے ہوں گے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ صدر جمہوریہ کی پوری تقریر میں ملک کو درپیش 5 اہم مسائل کا ایک بھی ذکر نہیں ہے۔ کرتوز مہنگائی کی وجہ سے روزمرہ کی اشیاء خرید و فروش کی قیمتیں دن دگنی اور رات چوگنی بڑھ گئی ہیں۔ خوراک کی مہنگائی 4 سے 8.5 فیصد سے زائد ہے۔

پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟: کھلیش

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

اپنی تقریر میں صدر جمہوریہ نے ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گی، تو کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو کہانی سنائی جا رہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہو گیا ہے؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو اتنے بڑے پیمانے پر نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ان کے پاس نوکری کیوں نہیں ہے؟ پھر آپ کی پوری معیشت انحصار ہے آدھے انحصار طور پر کیوں لا کو رکن پر رہی ہے؟ سماجوادی کے سربراہ نے سوال کیا کہ مہنگائی اتنی کیوں ہے؟ سرمایہ کاری کے حوالے سے جس طرح بڑے خواب دکھائے گئے، سرمایہ کاری کہاں ہے؟ چند لوگوں کی ترقی ملک کی ترقی نہیں بن سکتی۔

جملوں اور جھوٹ سے بھری ہے سرکاری اسکرپٹ؟: مہوا

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

اپوزیشن نے ایوان میں ایمرجنسی کے حوالے سے مسلسل بیانات پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ ٹی ایم سی ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کا کہنا ہے کہ صدر نے اپنے خطاب میں مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ اسکرپٹ کو پڑھا۔ موئترا نے کہا کہ ہم بے چی پی لیڈروں کو یہ احساس نہیں ہے کہ ان کے پاس کلکٹریٹ نہیں ہے۔ بی جے پی، ٹی ایم ایل کے ممبر پارلیمنٹ سدھارما پرسانے کہا کہ صدر کے خطاب کو بن کر ایسا لگا جیسے وہی بے چی مکمل اکثریت والی حکومت کہہ رہی ہوں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ محفوظ سرکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر کو منی پور بڑے حالات کے بارے میں بات کرنی چاہیے تھی، کیونکہ منی پور کے حالات بہت خراب ہو چکے ہیں۔ منی پور کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے سدھارما نے کہا کہ 1995 کو ایمرجنسی کا اعلان پہلے ہی کر دیا گیا تھا، لیکن یہ ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی ہے۔ حکمراں جماعت کے رہنما بار بار ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں، لیکن اس وقت ملک کو اس سے بڑی ایمرجنسی کا سامنا ہے۔

قانون کا راج، بہتر حکمرانی کی پہلی شرط

◄ یوپی میں سات سالوں میں قانون کی حکمرانی نظر آ رہی ہے: یوگی

لکھنؤ(ایس این بی)

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط ہے اور اس کے لئے سیکورٹی اور گمرانی کا بہتر ماحول ہونا چاہئے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کثیر تعداد میں ٹریفک سے وابستہ اہلکاروں کو راحت دینے والے ہیلمٹ بھی تقسیم کئے۔ سی ایم بنگلے کے باہر یوپی۔ 112 دوسرے مرحلے کے تحت الیکٹرونک آر وی کو جھنڈی دکھانے کے بعد منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سی ایم نے کہا کہ حفاظتی ماحول ریاست کی ذمہ داری ہے۔ ہماری پولیس یہ کام بہت اچھے طریقے سے انجام دیتی ہے۔ پولیس کو زمانے کے مطابق جدید بنانے کا دیرینہ مطالبہ تھا۔

ڈی جی کانفرنس میں وزیر اعظم نے ملک بھر کے ڈائریکٹر جنرلز آف پولیس کے سامنے قانون میں تبدیلی کے ساتھ ہی اسمارٹ پولیسنگ کے نئے تصور پر مبنی ایک نیا وژن دیا تھا۔ انہوں نے تنٹ، حساس، مارڈن اینڈ موبائل، الرٹ اینڈ اکاؤنٹیبل ہونے کی بات کہی تھی۔ یوپی پولیس نے ان تمام باتوں پر بخوبی عمل کرنے کی کوشش کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام اسمارٹ پولیسنگ کے سات سال کل کوئی بلندیوں تک لے جانے کی مہم ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ گزشتہ سات سالوں میں یوپی پولیس نے نہ صرف ملک کے اندر اپنی نئی شناخت بنائی ہے بلکہ یوپی کو ایک نئی شناخت دلانے میں بھی اہم رول ادا کیا ہے۔ یوپی میں سات سالوں میں قانون کی حکمرانی نظر آ رہی ہے۔ قانون کی حکمرانی نے پولیس کو عزت اور اعتماد کی علامت بنایا اور ریاست کو سرمایہ کاری، کاروبار کے نئے امکانات کے ساتھ ترقی اور روزگار کے نئے دور میں لے جانے کا کام کیا۔

(بقیہ صفحہ 9 پر)

نیٹ پیپر لیک: بہار پولیس کا پریاگ راج میں چھاپہ

پریاگ راج ، (ایجنسیاں) میڈیکل کالجوں میں داخلے کیلئے ہونے والے نیٹ امتحان کے پیپر لیک کا معاملہ اب یوپی تک پہنچ گیا ہے۔ ملزمین کو پکڑنے کیلئے بہار پولیس نے پریاگ راج میں چھاپہ مار کیا گیا دو ملزمین ملے۔ بہار پولیس ایک ڈاکٹر اور اس کے بیٹے کو حراست میں لے کر اس نے نیٹ کا امتحان دلانے کیلئے اپنے بیٹے کی جگہ پر جو سپورٹ ایسٹس کے ایک طالب علم کی خدمات حاصل کی تھیں۔ نیوز پورٹل اے پی پی نیوز کے مطابق ملزم ڈاکٹر کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ وہ آرتھو پیڈک سرجن ہے۔ الہ آباد میں اس کا ایک اسپتال بھی ہے۔ ڈاکٹر نے اپنے بیٹے کے ..... (بقیہ صفحہ 9 پر)

ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے، انتخابی نتائج سے ظاہر

نئی وزارتی کونسل پرانی کی نقل، پرانے طاقتور آج بھی طاقتور: امرتیہ سین

کولکاتا، (ایجنسیاں)

نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے کہا ہے کہ ہندوستان 'ہندو راشٹر' نہیں ہے۔ امریکہ سے کولکاتا پہنچے امرتیہ سین نے نئے نظام کے تحت لوگوں کو بغیر ساعت جیل میں قید کئے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ تیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ایئرپورٹ پر ایک بنگالی نیوز چینل سے کہا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے، یہ بات انتخابی نتائج سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ ہر انتخاب کے بعد تبدیلی کی امید کرتے ہیں۔ پہلے (بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دوران) جو کچھ ہوا، مثلاً لوگوں کو بغیر ساعت کے سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان خلیج کو بڑھانا، وہ اب بھی جاری ہے، اسے روکنا ہوگا۔ ماہر اقتصادیات نے کہا کہ سیاسی طور پر آزادانہ خیالات کی ضرورت ہے، خاص طور پر جب تک ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس کا آئین بھی سیکولر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سمجھ نہیں لگتا کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی سوچ سچ ہے۔ امرتیہ سین کا کہنا ہے کہ نئی وزارت کونسل سابقہ وزارت کونسل کی نقل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزراء اب بھی وہی قلمدان ہیں۔ معمولی پھیر بدل کے باوجود، سیاسی طور پر طاقت ور لوگ آج بھی طاقت ور ہیں۔

❖ جب تک ہندوستان سیکولر ہے، اس کا آئین بھی سیکولر

(بقیہ صفحہ 9 پر)

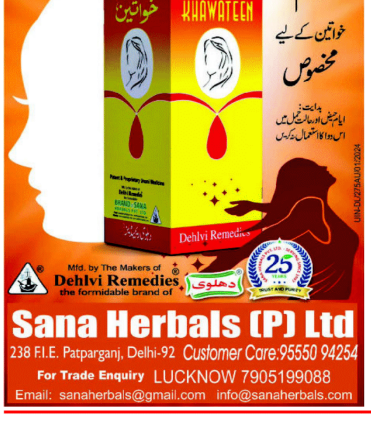

UP Public Service Commission (UPPSC)
PCS & RO/ARO - 2025
We are proceeding with selection of candidates for preparation of the above competitive examinations for 2025.
If you are Graduate or result is expected in a few weeks, please register yourself online by visiting our website:
www.Zakatindia.org/lucknow/
Registration Starting from: 1st July to 30th July.
Batch Starting - Tentative September, 2024
Admission Open
प्रांतीय सरकारी व न्यायिक सेवाओं की परीक्षा की तैयारी के लिए
आनलाइन व फ़िज़िकल कोचिंग
Zakat Foundation of India
Zakatindia.org
लखनऊ सुनिट
Contact Us - 9415062719, 9450678612, 9335011310, 0522- 4028652
Mail - zfilkounit@gmail.com